



سوال

(676) جب ایک آدمی خطبہ دے اور دوسرا نماز پڑھائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ امام اور دو خطیب اور جب کہ امام تو قاری اور قرآن کو ترتیل سے پڑھنے والا ہو لیکن خطیب امام کی طرح قاری نہ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ لوگوں کو نماز جمعہ بھی وہی پڑھائے جس نے خطبہ دیا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمیشہ یہی معمول رہا ہے اور آپ کے بعد حضرات خلفاء راشدین رضوان اللہ عنہم اجمعین نے بھی اسی کی پابندی کی کہ اپنے عہد میں ان میں سے جب کوئی خطبہ دیتا تو نماز بھی خود ہی پڑھاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

«صلوا كما ربتونی صلی» (صحیح بخاری)

"تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو"

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«علیکم بسنتی ورسۃ خلفاء راشدین المہدین من بعدی» (مسند احمد)

"میری اور میرے بعد آنے والے خلفاء راشدین کی سنت پر عمل کرو۔"

لیکن اگر ایک شخص خطبہ دے اور عذر کی وجہ سے دوسرا شخص نماز پڑھادے تو یہ جائز ہے اور نماز صحیح ہوگی۔ اور اگر کوئی بغیر عذر کے ایسا کرے تو اگرچہ یہ عمل خلاف سنت ہوگا لیکن نماز صحیح ہوگی، (فتویٰ کمیٹی)
حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



صفحہ نمبر 531

محدث فتویٰ